# سوال

(234) عورت کا ذبیحہ

# جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے معاشرے میں اس بات کو معیوب سمجھا جاتا ہے کہ کوئی عورت جانور ذبح کرے، تو کیا شریعت مطہرہ اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ عورت اپنے ہاتھ سے کسی جانور کو ذبح یا قربانی کرے؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اگر کسی جانور کو ذبح کرے تو درست ہے۔ اس کا ذبیحہ حلال ہے، کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"ان امراءۃ ذبحت شاۃ بحجر فسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فامر باکلھا" (بخاري، الذبائح والصيد، ذبيحة المراة والامامة، ح: 5504)

''ایک عورت نے (تیز دھاروالے) پتھر سے ایک بکری ذبح کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔''

اس حدیث سے جہاں یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ کسی بھی تیز دھار والی چیز سے جانور ذبح کیا جا سکتا ہے، وہاں یہ مسئلہ بھی معلوم ہوا کہ عورت کے ذبح شدہ جانور کا کھانا حلال ہے۔ صحابہ کے عمل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ بخاری، الاضاحی، من ذبح ضحیۃ وغیرہ میں ہے:

"امر ابو موسی رضی اللہ عنہ بناتہ ان یضحین بایدیہن"

''ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی قربانیاں اپنے ہاتھ سے (خود) ذبح کریں۔''

لہذا عورت اگر ذبح کرنا جانتی ہو تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ ذبح کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

ذبح کرنے کے مسائل، صفحہ:508

محدث فتویٰ